Presented by www.ziaraat.com

عیون اخبار الرضاؑ

جلد دوم

از

شیخ اقدم محدث اکبر ابی جعفر الصدوق محمد
بن علی بن الحسین بن بابویہ القمی قدہ
المتوفی ۳۸۱ھ

مترجم

محمد حسن جعفری

ناشر

اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	عیون اخبار الرضاؑ
جلد	دوم
مصنف	شیخ صدوقؒ
مترجم	محمد حسن جعفری
کمپوزنگ	سجاد خان اینڈ ملک محمد ساجد
ناشر	اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی
تعداد :	پانچ سو
طبع	اول
قیمت	۲۰۰ روپے

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی کھارادر کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

فون نمبر : 2431577

Presented by www.ziaraat.com

آپؑ کیسے ہیں ؟

آپؑ نے فرمایا :۔

"رسول خدا کی وجہ سے ساری دنیا کو امن ملتا ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی وجہ سے ہم خوف زدہ ہیں"۔

امام زین العابدینؑ کا مسافرت میں طرز عمل

۱۴۔ (محذف اسناد) "امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا :۔

امام زین العابدین علیہ السلام کا دستور تھا کہ آپؑ ایسے قافلے کے ساتھ سفر کرتے تھے جو آپؑ سے واقف نہ ہو اور آپؑ ان سے یہ شرط طے کرتے تھے کہ آپؑ اپنے ہم سفر افراد کی خدمت کریں گے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپؑ ایک قافلے کے ساتھ سفر کر رہے تھے تو قافلے والوں میں سے ایک نے آپؑ کو پہچان لیا۔

اس نے قافلہ والوں سے کہا :۔

جانتے ہو کہ یہ کون ہیں ؟

اہل قافلہ نے کہا :۔

ہمیں کوئی علم نہیں ہے ۔

اس نے کہا :۔

یہ علی بن الحسین علیہ السلام ہے ۔

یہ سن کر اہل قافلہ اٹھے اور آپؑ کے ہاتھ پاؤں کو بوسے دینے لگے اور انہوں نے کہا :۔

فرزند رسولؐ! آپؑ تو ہمیں دوزخ کا ایندھن بنانا چاہتے تھے ۔ اگر زبان یا ہاتھ سے ہم سے کوئی گستاخی سرزد ہو جاتی تو ہم برباد ہو جاتے۔ آخر آپؑ نے یہ کیا کیا؟

آپؑ نے فرمایا :۔

Presented by www.ziaraat.com

بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ میں نے واقف افراد کے ساتھ سفر کیا تھا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی وجہ سے انہوں نے مجھ سے وہ سلوک کیا جس کے میں قابل نہ تھا۔اسی لیئے میں نے تمہیں اپنا تعارف کرانا مناسب نہ سمجھا کہ کہیں تم بھی انہی کی طرح سے میرے ساتھ وہی سلوک کرو"۔

۱۴۔ (محذف اسناد) ھارون فروی کی روایت ہے۔

"جب مدینہ میں امام علی رضا علیہ السلام کی ولی عہدی کی اطلاع ملی تو عبدالجبار بن سعید بن سلیمان مساحقی نے خطبہ دیا اور خطبے کے آخر میں کہا:۔

لوگو! کیاتم جانتے ہو کہ تمہارا ولی عہد کون ہے ؟

لوگوں نے اپنی لاعلمی کا اظہار کیا تو انہوں نے کہا :۔

سن لو! تمہارا ولی عہد علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب علیھم السلام ہے۔ ان کے سات آباؤاجداد تمام کائنات سے افضل ہیں"۔

۱۵۔ (محذف اسناد) ابراہیم بن عباس کی روایت ہے۔

"جب مامون نے امام علی رضا علیہ السلام کو اپنا ولی عہد مقرر کیا تو امام علیہ السلام نے مامون سے فرمایا :۔

امیرالمومنین ! آپ کی خیر خواہی میرے لیئے ضروری ہے اور مؤمن کے لیئے دھوکا دینا جائز نہیں ہے۔ آپ نے جوسلوک میرے ساتھ کیا ہے اس پر عوام خوش نہیں ہیں اور جو سلوک آپ نے فضل بن سہل کے ساتھ روا رکھا اس سے خواص خوش نہیں ہیں۔ میری رائے یہی ہے کہ آپ ہمیں اپنے سے دور رکھیں تا کہ آپ کے حالات بہتر ہو سکیں۔

ابراہیم نے کہا:۔

خدا کی قسم ! آپؑ کی راست گوئی کی وجہ سے حالات نے دوسرا رخ اختیار کر لیاہے"۔